ملفوظات
محدثِ کشمیری رحمہ اللہ
اِمام العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ
کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ
ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513-519240
www.besturdubooks.wordpress.com

(کمپیوٹر ایڈیشن مع عنوانات)

امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ
کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ

حضرۃ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری رحمہ اللہ

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
فون: 4540513-4519240-4517501

ملفوظات محدث کشمیری رحمہ اللہ

تاریخ اشاعت............ربیع الاول ۱۴۳۱ھ
ناشر..................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
طباعت..................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاکم اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان

ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور — دارالاشاعت.......اُردو بازار..........کراچی
مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار......لاہور — ادارۃ الانور.......نیو ٹاؤن..........کراچی
مکتبہ رحمانیہ.......اُردو بازار .... لاہور — مکتبہ دارالاخلاص....قصہ خوانی بازار......پشاور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K (ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD BOLTON BLI 3NE. (U.K.)

فاتحہ پڑھی اور مقتدیوں نے آمین کہی۔ دوسرے سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد میں ہے۔ یعنی یا خدا ایسا ہی ہو کہ جیسا ہمارے امام نے مانگا ہے۔ یہ تقسیم کار ہے اور یہ بہترین طریقہ ہے اتحاد و شرکت کا۔

قومہ میرے نزدیک اس لئے ہے تاکہ پورا کھڑا ہو کر سجدہ کو جائے کہ سجدہ کا کمال کھڑے ہو کر جانے میں ہے اور خصائص کبریٰ میں قوی حدیث ہے کہ خاصہ اس امت کا ہے کہ امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور مقتدی ربنا لک الحمد کہے۔ پس اسی کے اہتمام شان کے لئے قیام قرأت سے مستقل قیام میں ادا کیا گیا۔ آمین پوشیدہ ہے کیونکہ قرآن مجید کے ہوتے ہوئے کسی کی مجال نہیں ہے کہ اس کی صفت سے ادا ہو۔

بخاری شریف میں حدیث ہے کہ وحی کے وقت سب مخلوق سجدہ میں چلی جاتی ہے اور سناٹا نکل جاتا ہے۔ پھر ہوش میں آ کر سجدہ سے اٹھ کر فرشتے کہتے ہیں کہ ہمارے رب نے سچ اور حق کہا۔

خفیہ کی نماز بھی ملا اعلیٰ کے مشابہ ہے کہ جب قرأت ہو تو سب خاموش رہیں اور دو سجدوں کے درمیان میں بیٹھنے کی دعائیں قوی حدیثوں میں منقول نہیں ہیں۔

حدیث میں ہے کہ آسمانوں میں چار انگل کی جگہ بھی خالی نہیں ہے کہ جہاں کوئی فرشتہ سجدہ یا رکوع میں مصروف نہ ہو۔ ان سب چیزوں کی طرف حدیث میں اشارہ موجود ہے مگر ضرورت ہے قلب عارف کی۔ فقہاء نے ظاہری احکام تو نکال لئے ہیں لیکن ان کی طرف توجہ نہ کی۔

قلب عارف کی مناسبت سے حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے امام رازیؒ کے آخری وقت' قرب وفات کے اشعار لعمری قد طفت المعاهد کلها. وسرحت طرفی بین تلک المعالم وغیرہ پڑھ کر سنائے اور علامہ تفتازانیؒ کے اشعار بھی بابت تحصیل علوم وفنون اور سب کا حاصل فنون کا جنون ہونا پڑھے۔ پھر حضرتؒ نے اپنے اشعار بھی سنائے۔ جو یاد رہے اور جس طرح بھی وہ پیش کئے جاتے ہیں:۔

امن عهد ربع طالما کان ابکما اجبت بدمع حین حیٰ و سلما

فقدت به قلبی و صبری و حیلتی ولم الق الاریب دهر تصرما

و من عبرات العين مالا اسيغه و من غلبات الوجد ماكان همهما
و من نفثات الصدر مالا ابثه و من فجعات الدهر ما قد تهجما
فاذكر ازمان الفراق و انثنی علی كبدی من خشية ان تحتما
(تكففت و معی او كففت عنانه و صاريجاری الدهر حتی تقدما
فهل ثم داع او مجيب رجوته يجاملنی شيئاً دعا او ترحما
ولله حمد الحامدين و حمده رضا نفسه من كان اكرم ارحما

حدیث میں ہے کہ آسمان میں اطیط ہے (نئے کجاوہ کی آواز چیں چیں) مارے بوجھ کے دب گیا ہے کیونکہ چار انگل کی بھی جگہ نہیں ہے۔ جہاں کوئی فرشتہ قیام میں کوئی رکوع میں کوئی سجدہ میں نہیں ہے وغیرہ بعض شاہان دنیا کے یہاں بھی (مثل مہاراجہ کشمیر) درباری کھڑے رہتے تھے جب تک وہ دربار کرے مگر فقہ میں بادشاہان اسلام کے لئے منع ہے اور صرف خدا کے لئے جائز ہے۔

فرشتے قرآن مجید نہیں پڑھتے بلکہ اذکار اور اداستغفار وغیرہ میں رہتے ہیں مثلاً کوئی کہتا ہے سبحان ما عبدناک حق عبادتک کوئی کہتا ہے۔ سبحان ماعرفناک حق معرفتک اور کوئی سبحان الابدی الابد' سبحان الواحد الاحد' سبحان الفردالصمد' سبحان الذی لم یلد ولم یولد و لم یکن له كفواً احد

ردالمختار میں نقل ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہؒ بعد تراویح ان کو پڑھا کرتے تھے۔

حدیث میں ہے کہ خدا کو سب سے زیادہ محبوب کلام ذکر اللہ ہے جس کو اس نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند فرمایا' لیکن اذکار قرآن مجید کے بعد افضل ہیں اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ فرشتوں میں جماعت نہیں ہے۔ طبرانی کی جو حدیث ہے کہ جب کوئی حکم اترتا ہے خدا کا اور وحی آتی ہے تو سناٹا نکل جاتا ہے اور سارے فرشتے سجدہ میں چلے جاتے ہیں کوئی اس کو جماعت کہہ سکتا ہے مگر میرے نزدیک ایسا نہیں ہے کیونکہ یہ ایک وقتی وفوری امر ہے اور بس۔

البتہ فرشتوں نے سجدۂ آدم کے وقت جماعت ہی کی تھی۔ اجمعون کا معنے مفسرین لکھتے ہیں کہ آگے پیچھے نہیں بلکہ بیک وقت' لیکن یہ بھی حضرت آدم علیہ السلام کے طفیل ہوئی پھر خاصہ بنی آدم کا ہی رہا۔